# و

# فضائلِ اہلِ بدر

ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی عفی عنہ

+92-3212094919

# مقدمہ

غزوہ بدر حق و باطل کے درمیان ہونے والا ایسا عظیم معرکہ تھا جس سے مسلمانوں کی عزت و شوکت میں مزید اضافہ ہوگیا۔ ہمارے بچے بچے نے اس کا نام تو سنا ہوتا ہے مگر تفصیل بڑے بڑوں کو معلوم نہیں ہوتی، افسوس کہ آج کل دنیاوی تاریخ پر تو نظر رکھنے کا بہت سوں کو شوق ہوتا ہے مگر اسلامی تاریخ سے ہم بالکل ناواقف ہوتے ہیں اسی کمزوری کی وجہ سے میں نے 17 رمضان کے موقع پر نہایت ہی اختصار کے ساتھ واقعہ بدر کو تحریر کرنے کی کوشش کی ہے اور آخر میں اصحاب بدر کے فضائل پر مشتمل چند روایات ذکر کی ہیں اگر آپ آخر تک پڑھیں گے تو ان شاء اللہ بہت معلومات حاصل ہونگی۔

# سریہ عبداللہ بن جحش

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب 2 ہجری میں حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو امیر لشکر بنا کر طائف اور مکہ کے درمیان مقام نخلہ میں روانہ فرمایا قافلہ رجب کی آخری تاریخ کو نخلہ میں پہنچا اور اسی دن کفار قریش کا ایک تجارتی قافلہ جس میں عامر بن الحضرمی بھی تھا وہاں پہنچا۔امیر قافلہ حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے مشورہ کرنے کے بعد جان کی حفاظت کیلئے حملہ کرنے کا فیصلہ فرمایا چنانچہ حضرت اسد بن عبداللہ تمیمی رضی اللہ عنہ نے ایک تیر مارا جو عمر بن الحضرمی کو لگا اور اسی تیر سے وہ قتل ہو گیا اس واقعہ نے کفار قریش کو غضب میں مبتلا کر دیا اور خون کا بدلہ خون سے لینے کا نعرہ بلند ہونے لگا۔جنگ بدر کا واقعہ اسی کا ردعمل ہے۔

# مقام بدر

بدر مدینہ منورہ سے تقریبا 80 میل کے فاصلے پر ایک گاؤں کا نام تھا یہاں ایک کنواں بھی تھا جس کے مالک کا نام بدر تھا اسی کے نام پر اس جگہ کا نام بدر رکھ دیا گیا۔اسی مقام پر جنگ بدر کا عظیم معرکہ ہوا جس میں مسلمانوں کو عظیم الشان فتح نصیب ہوئی جس کے بعد اسلام کی عزت کا پرچم اتنا سر بلند ہو گیا کہ کفار قریش کی ظاہری شوکت بالکل ہی خاک میں مل گئی اللہ پاک نے جنگ بدر کے دن کا نام یوم

الفرقان رکھا۔قرآن پاک کی مختلف سورتوں میں واقعہ بدر کی طرف اشارہ ملتا ہے اور اس جنگ میں اللہ پاک کی طرف سے آنے والی مدد کے بارے میں سورۃ آل عمران میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا۔

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۱۲۳)

ترجمہ کنزالعرفان : اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سر و سامان تھے تو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم شکرگزار بن جاؤ۔

## جنگ بدر کا سبب

جنگ بدر کا اصلی سبب تو تحریر کیا جا چکا مگر بالکل اچانک یہ صورت پیش آئی کہ قریش کا وہ قافلہ جس کی تلاش میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام ذی العشیرہ تک تشریف لے گئے تھے اچانک مدینے میں خبر ملی کہ اب وہی قافلہ ملک شام سے لوٹ کر مکہ جانے والا ہے حکمت کے پیش نظر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قافلے پر حملہ کرنے کا ارادہ فرمایا۔

# مدینہ سے روانگی

چناچہ 12 رمضان 2 ہجری کو بڑی تیزی کے ساتھ لوگ چلے اس لشکر میں نہ زیادہ ہتھیار تھے نہ فوجی راشن کی کوئی بڑی مقدار تھی کیونکہ اس سفر میں بڑی جنگ کا کوئی ارادہ نہ تھا مگر جب یہ خبر مکہ میں پھیلی کے مسلمان قریش کا قافلہ لوٹنے کے لیے مدینہ سے چل پڑے ہیں تو مکہ میں ایک جوش پھیل گیا اور ایک دم کفار قریش کی فوج مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو گئی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع فرما کر صورتحال سے آگاہ فرمایا اور فرمایا کہ ممکن ہے اس سفر میں کفار قریش کے قافلے سے سامنا ہو جائے اور جنگ کی نوبت آ جائے۔ مدینہ سے ایک میل دور چل کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لشکر کا جائزہ لیا جو کم عمر تھے ان کو واپس کر دینے کا حکم دیا مگر انہیں میں عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بھی تھے جب ان سے واپس ہونے کو کہا تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور واپس جانے کو تیار نہ ہوئے اس پر انہیں اجازت دے دی گئی انتظامات کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی جانب چل پڑے جدھر سے کفار مکہ کے آنے کی خبر تھی اب مسلمانوں کی کل فوج 313 تھی جن میں 60 مہاجر اور باقی انصار تھے اور مسلمانوں کے پاس 2

گھوڑے‘70اونٹ‘ شکستہ کمانیں‘ٹوٹے ہوئے نیزے اور پرانی تلواریں تھیں جبکہ کفار کی تعداد تقریباً1000 اور ان کے پاس 100 تیز رفتار گھوڑے 100 زرہ پوش جنگجو سوار 700اعلیٰ نسل کے اونٹ اور کھانے پینے کے ذخائر بھی تھے۔جب قافلہ مقام صفرا میں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کو جاسوسی کے لئے روانہ فرمایا تاکہ وہ قافلے کا پتہ چلائیں کہ وہ کہاں ہے۔

## تجارتی قافلہ کی ہوشیاری

ادھر کفار قریش کے جاسوس بھی اپنا کام بہت تیزی سے کر رہے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے روانہ ہوئے تو ابوسفیان (اُس وقت ایمان نہیں لائے تھے بعد میں صحابیِ رسول ہونے کا شرف حاصل ہوا) کو اس کی خبر مل گئی انھوں نے فوراً ہی ایک شخص کو مکہ بھیجا کہ وہ قریش کو اس کی خبر کر دے تاکہ وہ اپنے قافلے کی حفاظت کا انتظام کریں اور خود راستہ بدل کر قافلے کو سمندر کی جانب لے کر روانہ ہوگئے اس شخص نے مکہ پہنچ کر اعلان کر دیا کہ تمہارا سارا مال ابو سفیان کے قافلے میں ہے اور مسلمانوں نے اس کا راستہ روک کر قافلے کو لوٹنے کا عزم کرلیا ہے۔

## کفار قریش کا جوش

جب مکہ میں یہ خبر پہنچی تو اس قدر ہلچل مچ گئی کے قبائل قریش اپنے گھروں سے نکل پڑے۔جب ابو سفیان عام راستے سے ہٹ کر ساحل سمندر کے راستے پر چل پڑے اور اپنے آپ کو محفوظ محسوس کیا تو ایک تیز رفتار قاصد کے ذریعے خط بھیج دیا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ جاؤ کیونکہ ہم لوگ سلامتی کے ساتھ مکہ پہنچ رہے ہیں جب یہ بات کفار تک پہنچی تو انہوں نے واپس لوٹنے کا ارادہ کیا مگر ابو جہل بگڑ گیا اور کہنے لگا ہم خدا کی قسم اسی شان کے ساتھ بدر تک جائیں گے وہاں اونٹ ذبح کریں گے اور خوب کھائیں گے کھلائیں گے۔ کفار قریش نے ابو جہل کی رائے پر عمل کیا کفار قریش چونکہ مسلمانوں سے پہلے بدر میں پہنچ گئے تھے اس لئے مناسب جگہوں پر ان لوگوں نے اپنا قبضہ جما لیا تھا۔

## تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم بدر کے میدان میں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بدر میں نزول فرمایا تو ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا کہ جہاں نہ کوئی کنواں تھا نہ کوئی چشمہ اور وہاں کی زمین اتنی ریتیلی تھی کہ گھوڑوں کے پاؤں زمین میں دھنستے تھے۔آپس کی مشاورت کے بعد یہ طے پایا کہ آگے بڑھ کر پانی کے چشموں پر قبضہ کر لیا جائے کیونکہ انہی چشموں سے کفار کی طرف پانی جاتا ہے خدا کی

شان کے بارش بھی ہوگئی جس سے میدان کی ریت جم گئی جس پر مسلمانوں کے لئے چلنا پھرنا آسان ہوگیا اور کفار کی زمین پر کیچڑ ہوگئی۔ سورۃ الانفال میں اس بات کو بڑے پیارے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

## سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شب بیداری

17 رمضان 2 ہجری جمعہ کی رات تھی تمام فوج تو آرام کر رہی تھی مگر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات تھی جو ساری رات دعا میں مصروف رہی رات ہی میں چند جانثاروں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان جنگ کا معائنہ فرمایا اور فرمادیا کہ یہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔

## مجاہدین کی صف بندی

17 رمضان 2 ہجری جمعہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین اسلام کو صف بندی کا حکم دیا اب وہ وقت ہے کہ میدان بدر میں حق و باطل کی دونوں صفیں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم صف بندی سے فارغ ہوکر اپنے آرام کی جگہ پر تشریف لے گئے۔اس نازک گھڑی میں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم مسلسل اللہ پاک کی بارگاہ میں دعائیں کرتے رہے اور عرض کرنے لگے یا اللہ تونے مجھ سے جو وعدہ فرمایا ہے آج اسے پورا فرمادے دعا کے وقت انتہائی رقت اور محویت طاری تھی۔ صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیقراری دیکھ کر عرض گزار ہوئے اللہ عزوجل ضرور اپنا وعدہ پورا فرمائے گا۔

## جنگ کی ابتداء

جنگ کی ابتداء ہوئی' کفار واصل جہنم ہونے لگے اور چند صحابہ کرام نے جام شہادت نوش فرمایا جنگ بدر میں اللہ تعالی نے مسلمانوں کی مدد کے لئے آسمانوں سے فرشتوں کا لشکر اتار دیا تھا پہلے ایک ہزار فرشتے پر تین ہزار فرشتے ہوئے اس کے بعد پانچ ہزار فرشتے ہوگئے' اس بات کو سورۃ آل عمران میں بیان کیا گیا ہے۔

## کفار نے ہتھیار ڈال دیے

اس جنگ میں آخرکار کفار نے ہتھیار ڈال دیئے اور بھاگ کھڑے ہوئے اور مسلمانوں نے ان لوگوں کو گرفتار کرنا شروع کردیا اس جنگ میں کفار کے ستر آدمی قتل اور ستر آدمی گرفتار ہوئے باقی اپنا سامان چھوڑ کر فرار ہوگئے۔بڑے بڑے نامور

کفار اس میں مارے گئے جن میں عتبہ، شیبہ، ابو جہل، امیہ بن خلف وغیرہ شامل ہیں۔

## شہدائے بدر

جنگ بدر میں کل 14 مسلمان شہادت سے سرفراز ہوئے جن میں سے چھ مہاجر اور آٹھ انصار تھے۔ حصول برکت کیلئے ان کے نام ذکر کئے جاتے ہیں۔

| عبیدہ بن الحارث | عمیر بن ابی وقاص | عمیر بن عبد عمرو |
|---|---|---|
| عاقل بن ابی بکیر | مہجع بن صالح | صفوان بن بیضاء |
| سعد بن خیثمہ | مبشر بن عبد المنذر | حارثہ بن سراقہ |
| معوذ بن عفراء | عمیر بن حمام | رافع بن معلیٰ |
| عوف بن عفراء | یزید بن حارث رضی اللہ عنھم اجمعین | |

(ملخصا: سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

## اصحاب بدر کے فضائل

1۔ بے شک اللہ تعالی اہل بدر کو مطلع فرماتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ: جو چاہو عمل کرو بے شک میں نے تم کو بخش دیا۔

ایک روایت میں ہے ان کیلئے جنت واجب ہو گئی۔ (صحیح بخاری)

2۔اللہ تعالی بدر و حدیبیہ میں حاضر ہونے والوں کو ہر گز آگ میں داخل نہ کریگا۔

(مسند امام احمد بن حنبل)

3۔اہل بدر کا ذکر کرتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

(سیرت حلبیہ)

4۔بعض علماء کا بیان ہے کہ بعض لوگوں نے فقط اصحاب بدر کے ناموں کی برکت سے درجات ولایت حاصل کیے اور علامہ قبانی نے فرمایا کہ بہت سے اولیاء کو ان ناموں کے پڑھنے سے ولایت ملتی ہے

(دعا بتوسل اسماء اہل بدر)

ایک شخص حج کے ارادے سے نکلا تو اصحاب بدر کے نام ایک کاغذ میں لکھے اور اسے دروازہ میں رکھ دیا، پہلی رات چور اس کے گھر آئے تو ہتھیاروں کی آوازیں آنے لگیں، دوسری رات بھی ایسا ہوا۔جب مالک لوٹا تو چوروں کا سردار اس سے حفاظت کا نسخہ پوچھنے لگا تو اس نے کہا میں نے کاغذ میں آیت الکرسی اور اصحاب بدر کے نام لکھے تھے چور نے کہا مجھے یہی کافی ہے۔

(ایضا)

اللہ پاک ہمیں بھی اصحاب بدر کی برکتوں سے مالامال فرمائے اور اپنے دین کیلئے ہماری جان مال اور وقت کو قبول فرمائے۔

کیا ہی اچھا ہو کہ اصحاب بدر کے ایصال ثواب کیلئے نیاز وغیرہ کا اہتمام کیا جائے۔

**نوٹ:** میری چند تحریریں "پیارے نبی ﷺ کے پیارے نام' اعلی حضرت اور فن شاعری' الادعیة النبویه من الاحادیث المصطفویه دعاء نبوی ﷺ ' قواعدالمیراث اور جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام علیہم الرضوان کے لنکس پیش خدمت ہیں' مطالعہ کر کے مفید مشوروں سے نوازیں' اور دیگر تحریریں حاصل کرنا چاہیں تو میرے واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

https://archive.org/details/20200316_20200316_0458

https://archive.org/details/20200316_20200316_0452

https://archive.org/details/20200318_20200318_0604

https://archive.org/details/20200403_20200403_1807

https://archive.org/details/20200410_20200410_0655